وضو میں چہرے سے ٹپکنے والے قطرے چلو میں گر جائیں تو چلو کے پانی کا حکم

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3713

تاریخ اجراء: 11 شوال المکرم 1446ھ / 10 اپریل 2025ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

جب میں وضو کرتی ہوں تو چہرہ دھونے کے لئے جب ہاتھ سے پانی لیتی ہوں اور وہ پانی میں چہرے کی طرف لے جارہی ہوتی ہوں تو پہلے جو پانی میرے چہرے سے ٹپک رہا ہوتا ہے وہ نئے پانی کے اندر گر جاتا ہے، تو کیا یہ پانی استعمال شدہ شمار ہو گا، اس سے وضو نہیں ہو گا؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

صورت مسئولہ میں اگر چلو میں اچھا غیر مستعمل پانی، چہرے سے گرنے والے مستعمل پانی کے قطروں کی مقدار سے زیادہ ہے (اور عموماً ایسا ہی ہوتا ہے) تو ان قطروں کی وجہ سے اس اچھے پانی میں کوئی فرق نہیں آئے گا، لہذا اس پانی سے وضو اور غسل کر سکتے ہیں۔ اور اگر چلو میں اچھا پانی کم ہے اور استعمال شدہ پانی کے قطرے اس سے زیادہ مقدار میں اس میں گرے ہیں یا چلو کا اچھا پانی اور اس میں گرنے والے مستعمل پانی کے قطرے دونوں مقدار میں برابر ہیں، تو اب وہ سارا پانی مستعمل ہو گیا اس کو وضو، غسل یا کسی طہارت کے لیے استعمال نہیں کر سکتے۔ ہاں! عام طور پر ٹپکنے والا پانی کم ہوتا ہے اور اچھا زیادہ ہوتا ہے، تو اس سے وضو ہو جاتا ہے۔

بحر الرائق میں ہے "اذا اختلط بالمطلق فالعبرة للأجزاء فان كان الماء المطلق اكثر جاز الوضوء بالكل وان كان مغلوبا لا يجوز" ترجمہ: جب مستعمل پانی، اچھے پانی کے ساتھ مل جائے تو اس وقت اجزاء کا اعتبار ہو گا، لہذا اگر اچھا پانی زیادہ ہے تو اس سارے پانی کے ساتھ وضو جائز ہے اور اگر اچھا پانی مغلوب ہے تو وضو جائز نہیں۔

(البحر الرائق، کتاب الطھارۃ، ج 1، ص 73، دار الكتاب الإسلامي)

ردالمحتار میں ہے"وإن لم یکن المطلق أکثر، بأن کان أقل أو مساویا لا یجوز"ترجمہ:اوراگر مطلق پانی زائد نہ ہویوں کہ نصف سے کم یا برابر ہو تو پھر اس سے طہارت حاصل کرنا جائز نہیں۔(ردالمحتار،ج1،ص182،دار الفکر،بیروت)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ مولانا مفتی امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: مستعمل پانی اگر اچھے پانی میں مل جائے مثلاً وضو یا غسل کرتے وقت قطرے لوٹے یا گھڑے میں ٹپکے تو اگر اچھا پانی زیادہ ہے تو یہ وضو اور غسل کے کام کا ہے ورنہ سب بیکار ہو گیا۔پانی میں ہاتھ پڑ گیا یا اور کسی طرح مستعمل ہو گیا اور یہ چاہیں کہ یہ کام کا ہو جائے تو اچھا پانی اس سے زیادہ اس میں ملا دیں۔(بہار شریعت،جلد1،حصہ2،ص334،مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net